ایک وسیع حلقہ موجود ہے۔ اگر اُن کے تاثرات بھی شامل ہو جاتے تو کتاب کی قدر و قیمت میں مزید اضافہ ہو جاتا۔ پیش لفظ جناب سید منور حسن اور تقریظ جناب قاضی حسین احمد نے تحریر کی ہے۔ اُمید ہے مولانا عبدالحق ہاشمی نے اسلاف اور دورِ جدید میں اہلِ اللہ کے تذکرے کے جس سلسلے کا آغاز کیا ہے اسے مزید آگے بڑھائیں گے۔ (محمد ایوب منیر)

نماز باجماعت کی اہمیّت، پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی۔ ناشر: دارالنور، اسلام آباد۔ ملنے کا پتا: مکتبہ قدوسیہ، رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۰۲۔ قیمت: درج نہیں۔

نماز باجماعت کی اہمیّت اسلام میں مسلّم ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ کے دور میں اس کا ازحد اہتمام اس حکم کی اہمیّت کو واضح کرتا ہے۔ مصنف نے دین اسلام کے اس اہم حکم کو سیرتِ رسولؐ اور آثارِ صحابہؓ کی روشنی میں احسن طریقے سے بیان کیا ہے۔ کتاب چار بنیادی مباحث اور ان کی ذیلی تفصیلات پر مشتمل ہے۔ نماز باجماعت کے فضائل و فرضیت، نبی کریمؐ اور سلف صالحین کا باجماعت نماز کے لیے اہتمام، نیز نماز باجماعت کے بارے میں علماے اُمت کا موقف زیر بحث آئے ہیں۔ فقہی آرا، ائمہ اربعہ اور اہلِ ظاہریہ کے نقطۂ نظر کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں خواتین کے لیے بھی شریعت مطہرہ کی روشنی میں نماز کے لیے احکامات و مسائل پر بات کرتے ہوئے ان امور کی طرف توجہ دلائی گئی ہے: ۱- خاتون کے گھر کی نماز کا باجماعت نماز سے اعلیٰ ہونا ثابت ہے۔ ۲- اپنے مردوں کو باجماعت نماز کی دعوت دے کر جماعت کا اجر پانا حدیث سے ثابت ہے۔ ۳- شرعی آداب کی پابندی کرتے ہوئے خاتون کا باجماعت نماز کے لیے جانے کی اجازت دین میں موجود ہے۔ (حافظ ساجد انور)

توحید وسنت، ماہرالقادری۔ ناشر: مرزا محمد اعظم بیگ۔ ملنے کا پتا: مکتبہ جماعت اسلامی، ۲۹- غازی علم الدین شہید (لٹن) روڈ، لاہور۔ فون: ۳۵۱۲۰۳۱۲-۰۴۲۔ صفحات: ۴۸۔ قیمت: فی سبیل اللہ

ناشر مرزا اعظم بیگ نے دورِ جدید میں جاہلیّت جدیدہ (مزار پرستی، قبر پرستی، شرک اور بدعت وغیرہ) کے روز افزوں اور وسیع ہوتے ہوئے دائرے سے پریشان ہو کر یہ کتابچہ شائع کیا ہے۔ ماہرالقادری (م: ۱۹۷۸ء) نے یہ مقالہ: ''توحید کیا ہے؟'' کے عنوان سے اپنے رسالے